More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

باب سوم

سیرتِ طیبہ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیاتِ طیبہ، فتح مکہ سے وصال تک

ا۔ فتح مکہ

سوال نمبر ا: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

(ا) اسباب فتح مکہ کیا تھے؟

جواب: اسبابِ فتح مکہ: اسبابِ فتح مکہ مندرجہ ذیل ہیں۔

الف) قریش مکہ کی بدعہدی اور غداری۔

ب) صلح حدیبیہ کو ختم کرنا۔

ج) اللہ کے حکم سے ۸ھ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مکہ کی جانب پیش قدمی۔

د)۔ قریش کی معاہدہ امن کو پامال کر کے جنگ کی طرف رغبت دلانا۔

ہ)۔ قبیلہ بنوخزاعہ کا مسلمانوں کو اپنا حلیف بنانا۔

و)۔ قریش کا بنوخزاعہ پر حملہ کرنا۔

(۲) صلح حدیبیہ کے بعد کس قبیلے نے مسلمانوں کو اپنا حلیف بنایا؟

جواب: صلح حدیبیہ کے بعد بنوخزاعہ نے مسلمانوں کو اپنا حلیف بنایا۔

(۳) قریش کو کس قبیلے نے اپنا حلیف بنایا؟

جواب: قریش کو قبیلہ بنوبکر نے اپنا حلیف بنایا۔

(۴) صلح حدیبیہ کی خلاف ورزی پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش کے سامنے کون سے شرائط

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

رکھیں؟

جواب: صلح حدیبیہ کی خلاف ورزی پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کے سامنے مندرجہ ذیل شرائط رکھیں:

(الف) بنوخزاعہ کے مقتولین کا خون بہا ادا کیا جائے۔

(ب) قریش مکہ بنوبکر والوں کی حمایت سے دستبردار ہو جائیں۔

(ج) صلح حدیبیہ کو ختم کیا جائے۔

(۵) فتح مکہ کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: فتح مکہ کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کے ساتھ جو سلوک کیا اس کی مثال پوری دنیا میں نہیں ملتی فتح مکہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عام معافی کا اعلان فرمایا کہ مکہ کے لوگوں کے دلوں کو بھی فتح کر لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں آج تم سے وہی بات کہہ رہا ہوں جو حضرت یوسفؑ نے بھائیوں کو کہی تھی۔ آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔ جاؤ تم سب آزاد ہو۔ میں نے تم سب کو معاف کر دیا۔

سوال نمبر ۲: خالی جگہیں پر کریں۔

(۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم سن ......۸...... ہجری میں دس ہزار صحابہ رضی اللہ عنہم کا لشکر لے کر مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔

(۲) آج تم پر کوئی ملامت نہیں، جاؤ تم سب ......آزاد...... ہو۔

(۳) جو بھی ......ابوسفیان...... کے گھر میں پناہ لے گا اسے معاف کر دیا جائے گا۔

(۴) یہ دنیا کی تاریخ میں ایک بے مثال ......فتح...... ہے۔

(۵) حق آ گیا اور ......باطل...... مٹ گیا۔

جواب: (۱) ۸ (۲) (۳) فتح (۴) ابوسفیان (۵) باطل

سوال نمبر ۳: درست جملوں کے سامنے ☑ اور غلط جملوں کے سامنے ☒ کا نشان لگائیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

۱۔ قبیلہ بنوخزاعہ نے مسلمانوں کو اپنا حلیف بنایا۔ ☑

۲۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ۸ ہجری میں مکہ فتح کیا۔ ☑

۳۔ جو بھی حضرت عباسؓ کے گھر بنا لے گا، اسے معاف کر دیا جائے گا۔ ☒

۴۔ جو اپنے گھر کا دروازہ بند کرے گا، اسے مارا جائے گا۔ ☒

۵۔ ابوسفیان حضرتِ عباس کی ترغیب سے مسلمان ہو گئے۔ ☑

سوال نمبر ۴۔ کالم (۱) کو کالم (۲) کے مناسب الفاظ کے ساتھ ملا کر جملے مکمل کریں۔

کالم (۱)	کالم (۲)
۱۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لشکر کو مکہ میں	اسے بھی چھوڑ دیا جائے گا۔
۲۔ مسلمانوں کا لشکر جرار بغیر	اس کو بھی معاف کیا جائے گا۔
۳۔ جو اپنے گھر کے دروازہ بند کر دے گا	چاروں طرف سے داخل ہونے کا حکم دیا۔
۴۔ جو شخص کعبہ میں پناہ لے گا	خون بہائے مکہ میں داخل ہوا۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

۲۔غزوۂ حنین

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

(۱) حضورﷺ کو جب جنگجو قبیلوں کی جنگی تیاریوں کا علم ہوا تو آپﷺ نے کس صحابی کو تحقیقات کے لیے بھیجا۔

جواب: حضورﷺ کو جب جنگجو قبیلوں کی جنگی تیاریوں کا علم ہوا تو آپﷺ نے ایک صحابی حضرت عبداللہ بن ابی حدرد رضی اللہ عنہ کو تحقیقات کے لیے بھیجا۔

(۲) غزوۂ حنین میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: غزوہ حنین میں مسلمانوں کی تعداد بارہ ہزار تھی۔

(۳)۔ غزوۂ حنین میں کچھ دیر کے لیے مسلمان اللہ کی مدد نصرت سے کیوں محروم ہوئے؟

جواب: غزوۂ حنین میں مسلمانوں کی تعداد بارہ ہزار تھی اس لیے انہیں اس بات کا یقین ہو گیا تھا کہ فتح ہر صورت میں ہماری ہوگی۔ یہ بات اللہ تعالی کے توکل اور بھروسے کے خلاف تھی اسی کی وجہ سے کچھ دیر کے لیے مسلمان اللہ تعالی کی مدد اور نصرت سے محروم ہو گئے۔

(۴)۔ حضورﷺ نے قبیلہ بنو ہوازن کے قیدیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: حضورﷺ رحمۃ اللعالمین ﷺ نے قبیلہ بنو ہوازن کی درخواست پر اپنے حصے کے قیدی آزاد کر دیئے۔

(۵) غزوہ حنین سے ہمیں کیا پیغام ملتا ہے؟

جواب: غزوہ حنین سے ہمیں یہ پیغام ملتا ہے کہ اپنے اوپر بھروسہ کرنا اللہ تعالی کے نزدیک کسی بھی حال میں پسند نہیں ہے اور مشکلات و مصائب میں صبر و استقامت کا دامن چھوڑنا

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

نہیں چاہیے، اور اللہ کی مدد نصرت پر بھروسہ وکامل یقین رکھنا چاہیے۔

سوال نمبر ۲: صحیح جواب پر ☑ کا نشان لگائیں۔

(۱) حنین واقع ہے:

(الف) مدینہ منورہ اور تبوک کے درمیان ☑ (ب) مکہ مکرمہ اور طائف کے درمیان

(ج) بغداد اور صنعاء کے درمیان (د) جدہ اور یمامہ کے درمیان

(۲) غزوہ حنین واقع ہوا:

(الف) ۴ھ میں (ب) ۶ھ میں

☑ (ج) ۸ھ میں (د) ۱۰ھ میں

(۳) غزوہ حنین جن دو قبیلوں کے خلاف لڑا گیا، وہ ہیں:

☑ (الف) بنو ہوازن اور بنو ثقیف (ب) بنو قریضہ اور بنو نضیر

(ج) بنو ہذیل اور بنو کنانہ (د) بنو تغلق اور بنو مصطلق

(۴) غزوہ حنین میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی:

(الف) پانچ ہزار (ب) آٹھ ہزاری

(ج) دس ہزار ☑ (د) بارہ ہزار

(۵) بنو ہوازن اور بنو ثقیف جس وادی میں خیمہ زن ہوئے وہ ہے:

(الف) وادی اوطاس ☑ (ب) وادی حنین

(ج) وادی ابی طالب (د) وادی طائف

سوال نمبر ۳: خالی جگہیں پُر کریں۔

(۱) میں نبی ہوں اور یہ ......جھوٹ...... نہیں۔

(۲) مسلمانوں کا اپنی کثرت پر بھروسہ اللہ تعالیٰ پر توکل اور ......بھروسہ...... کے خلاف تھا۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۳) غزوۂ حنین کے وقت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں عبدالمطلب کا.........ہوں۔

(۴) مسلمانوں کے لشکر میں دو ہزار.............بھی ساتھ ہو گئے۔

(۵) قبائل بنو ہوازن اور بنو ثقیف حنین کے قریب وادی...........میں خیمہ زن ہوئے۔

جواب: (۱) جھوٹ (۲) بھروسہ (۳) بیٹا (۴) نومسلم (۵) اوطاس

سوال نمبر ۴: درست جملوں کے سامنے ☑ اور غلط جملوں کے سامنے ☒ کا نشان لگائیں۔

(۱) "حنین" کے قریب وادیٔ ابی طالب ہے

(۲) حضور ﷺ نے بنو ہوازن اور بنو ثقیف کے خلاف کارروائی کی۔ ☑

(۳) قبیلہ بنو ہوازن کی درخواست پر حضور ﷺ نے اپنے حصے کے قیدی آزاد کیے۔ ☑

(۴) وادی حنین میں بنو قریظہ اور بنو نضیر آباد تھے۔ ☒

(۵) حضور ﷺ دس ہزار کا لشکر لے کر مکہ سے روانہ ہوئے۔ ☒

سوال نمبر ۵: کالم (۱) کے الفاظ کو کالم (۲) کے مناسب الفاظ کے ساتھ ملا کر جملے مکمل کریں۔

۱۔ کفار کے لشکر نے اچانک مسلمانوں پر	مسلمانوں کو بالآخر فتح ہوئی۔
۲۔ نبی کریم ﷺ نے تحقیقات کے لیے	قیدی بنے۔
۳۔ حنین کے قریب گھمسان کی لڑائی ہوئی جس میں	تیروں کی بارش کردی۔
۴۔ کفار کے کچھ بچے ہوئے لوگ	مالِ غنیمت ہاتھ آیا۔
۵۔ غزوۂ حنین میں مسلمانوں کو بہت زیادہ	حضرت عبداللہ بن ابی حدرد رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

۳۔ غزوۂ تبوک

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

(۱) تبوک کہاں واقع ہے؟

جواب: تبوک، مدینہ منورہ سے شمال کی طرف ۵۰۰ کلومیٹر کی مسافت پر واقع ہے۔

(۲) غزوہ تبوک میں مسلمانوں کا مقابلہ کن کے ساتھ تھا؟

جواب: غزوہ تبوک میں مسلمانوں کا مقابلہ روم کی فوج کے ساتھ تھا، مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی قوت دیکھ کر روم کے شہنشاہ ہرقل خوف زدہ ہو گیا اور اُس نے مسلمانوں کے خلاف ایک بڑا لشکر تیار کیا۔

(۳) اس غزوہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: اس غزوہ میں مسلمانوں کی تعداد تیس ہزار تھی۔

(۴) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ تبوک میں کتنا مالی ایثار کیا؟

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ تبوک میں نو سو اُونٹ، ایک سو گھوڑے، ساڑھے انتیس کلو چاندی، اور ایک ہزار دینار ایثار کیے۔

(۵) غزوہ تبوک میں جنگ کی نوبت کیوں نہ آئی؟

جواب: غزوہ تبوک میں جنگ کی نوبت اس لیے پیش نہ آئی کہ مسلمانوں کی جانفشانی اور جدوجہد دیکھ کر نصاریٰ پر ایسا رعب طاری ہوا کہ انہوں نے جنگ کا ارادہ ہی ختم کر لیا۔

(۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک کے موقعہ پر مدینہ منورہ میں امیر کس کو مقرر فرمایا؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک کے موقعہ پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ کا امیر مقرر فرمایا۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر ۲: صحیح جواب پر کا ☑ نشان لگائیں۔

(۱) حضور ﷺ نے جس لشکر کے خلاف جہاد کیا وہ تعلق رکھتا تھا:

(الف) شام سے ✓(ب) روم سے (ج) یمن سے (د) عراق سے

(۲) دوسو اوقیا کا مطلب ہے:

(الف) ساڑھے انتالیس کلو ✓(ب) ساڑھا نتیس کلو

✓(ج) ساڑے انتالیس کلو (د) ساڑھے انچاس کلو

(۳) تبوک کا علاقہ مدینہ منورہ سے دُور ہے:

(الف) تین سو کلومیٹر (ب) چار سو کلومیٹر

(ج) پانچ سو کلومیٹر (د) چھ سو کلومیٹر

(۴) لفظ "عُسرت" کے معنی ہیں:

(الف) ایثار (ب) محبت (ج) عُجلت ✓(د) تنگی

سوال نمبر ۳: خالی جگہیں پُر کریں۔

غزوہ تبوک سے مسلمانوں کے ......حوصلے... بلند ہو گئے۔

(۲) سخت آزمائش و مشکل حالات کی وجہ سے قرآن مجید نے ان حالات کو ......عُسرت... سے تعبیر کیا ہے۔

(۳) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنے گھر کا سارا ......سامان... لے کر آقا کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

(۴) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر کا ......آدھا... سامان پیش کر دیا۔

(۵) مسلمانوں کا یہ عظیم لشکر تقریباً ......چودہ... دنوں کے بعد تبوک کے میدان میں پہنچا۔

جواب: (۱) حوصلے (۲) عُسرت (۳) سامان (۴) آدھا (۵) چودہ

سوال نمبر ۴: درست جملوں کے سامنے ☑ اور غلط جملوں کے سامنے کا نشان

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

لگائیں۔

۱۔ تبوک کا علاقہ مدینے سے تقریباً ۷۰ کلومیٹر کی مسافت پر ہے۔ ✗

۲۔ غزوۂ تبوک سن ۹ ہجری میں واقع ہوا۔ ✓

۳۔ روم کے شہنشاہ ہرقل کو مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی طاقت سے خوف پیدا ہوا۔ ✓

۴۔ غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کو شکست ہوئی۔ ✗

۵۔ مسلمان ۲۰ دن تک نصاریٰ کا انتظار کرتے رہے۔ ✓

سوال نمبر ۵: کالم ۱ کے الفاظ کو کالم (۲) کے مناسب الفاظ کے ساتھ ملا کر جملے مکمل کریں۔

کالم (۱)	(کالم ۲)
تبوک کا علاقہ مدینے سے تقریباً	بیس دن تک نصاریٰ کا انتظار کرتے رہے۔
تبوک کے میدان میں مسلمان	لشکر اور جانور بہت ہلکان ہوئے۔
راستے میں سخت گرمی کی وجہ سے	آدھی کھجوریں اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت میں پیش کیں۔
حضرت ابوعقیل انصاری رضی اللہ عنہ نے مزدوری کی	۵۰۰ کلومیٹر کی مسافت پر واقع ہے۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

۴۔ خطبہ حجۃ الوداع

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

(۱) حضور ﷺ کے اس حج کو "حجۃ الوداع" کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: یہ حضور ﷺ کا آخری حج تھا۔ اس لیے اس حج کو حجۃ الوداع کہا جاتا ہے۔

(۲) حجۃ الوداع کون سے سن ہجری میں ہوا؟

جواب: حجۃ الوداع سن ۱۰ ہجری میں ہوا۔

(۳) حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر غلاموں کے حقوق کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر غلاموں کے حقوق کے بارے میں یہ فرمایا کہ تمہارے اوپر تمہارے غلاموں کے حقوق ہیں جو تم خود کھاؤ ان کو بھی کھلاؤ، جو خود پہنو ان کو بھی پہناؤ، ان کے اوپر کام کا بوجھ نہ ڈالو اور ان کے کام میں ہاتھ بٹاؤ۔

(۴) خطبہ حجۃ الوداع کی تاریخی حیثیت کیا ہے؟

جواب: خطبہ حجۃ الوداع کی تاریخی حیثیت یہ ہے کہ یہ خطبہ الودع انسانی حقوق کا ایک عظیم منشور ہے۔

(۵) رسول اللہ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر عورتوں کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر عورتوں کے بارے میں فرمایا کہ عورتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو، تمہارا عورتوں پر اور عورتوں کا تم پر حق ہے۔

سوال نمبر ۲: صحیح جواب پر ☑ کا نشان لگائیں۔

(۱) حجۃ الوداع میں صحابہ کرام کی تعداد تھی:

(الف) ایک لاکھ (ب) سوا لاکھ ✓ (ج) دو لاکھ (د) ڈیڑھ لاکھ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۲) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کا ارادہ فرمایا:

(الف) ۴ھ میں (ب) ۷ھ میں (ج) ۹ھ میں ✓ (د) ۱۰ ہجری میں

(۳)۔ حج کی سعادت ذی الحجہ کے مہینے میں ادا کی جاتی ہے۔

(الف) ۴ ذی الحجہ کو (ب) ۸ ذی الحجہ کو ✓ (ج) ۹ ذی الحجہ کو (د) ۱۰ ذی الحجہ کو

(۴) دورانِ خطبہ حجۃ الوداع حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دورِ جاہلیت کی جس بات کو ختم کرنے کا اعلان فرمایا وہ ہے:

(ا) قرض ✓ (ب) سود (ج) وراثت (د) سفارش

سوال نمبر ۳: خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ ۸ ذی الحجہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ......منیٰ...... میں تشریف لائے۔

(۲) ۹ ذی الحجہ کو فجر کی نماز پڑھ کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی قصواء پر ......عرفات...... کے میدان میں تشریف لائے۔

(۳) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دورِ جاہلیت کے تمام ......سود...... ختم کر دیئے گئے ہیں۔

(۴) خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کا عظیم الشان ......منشور...... ہے۔

جواب: (۱) منیٰ (۲) عرفات (۳) سود (۴) منشور

سوال نمبر ۴: درست جملوں کے سامنے ☑ اور غلط جملوں کے سامنے ☒ کا نشان لگائیں۔

۱۔ تقریباً دس لاکھ صحابہ کرام حج کے لیے جمع ہو گئے۔ ✗

۲۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ خطبہ انسانی تاریخ میں حقوق العباد کا ایک اہم منشور ہے۔ ✓

۳۔ قرض خواہ کو قرض ادا نہ کرنا۔ ✗

۴۔ ادھار لی ہوئی چیز اس کے مالک کو واپس کرنا۔ ✓

سوال نمبر ۵: کالم (۱) کے الفاظ کو کالم (۲) کے مناسب الفاظ کے ساتھ ملا کر جملے مکمل

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

کریں۔

کالم (۱)	کالم (۲)
سب مسلمان آپس میں	ادھار لی ہوئی چیز اس کے مالک کو واپس کرنا۔
تمہارے اوپر تمہارے غلاموں	رمضان کے روزے رکھنا۔
قرض ادا کرنا	بھائی بھائی ہیں۔
نماز کا خیال رکھنا۔	حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہو۔
تم سب اللہ تعالیٰ کے بندے اور	حقوق ہیں۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

۵۔وصال

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

(۱)۔حضور ﷺ کے بعثت کا مقصد کیا تھا؟

جواب: حضور ﷺ کی بعثت کا مقصد: حضور ﷺ اکرم کی بعثت کا مقصد کفر اور شرک کو مٹا کر اللہ تعالیٰ کے دین کو عملی طور پر قائم کرنا تھا۔

(۲) حضور ﷺ کی سخت بیماری کے دنوں میں نماز کی امامت کس نے کروائی؟

جواب: حضور ﷺ کی سخت بیماری کے دنوں میں نماز کی امامت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کروائی۔

(۳) بیماری کے دوران مسجد میں آ کر حضور ﷺ نے صحابہ کرام سے خطاب میں کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ نے ایک بندے کو اختیار عطا فرمایا ہے کہ وہ دُنیا کی نعمتوں کو قبول کرے یا اللہ تعالیٰ کے پاس جو کچھ ہے۔ اس کو قبول کرے۔ مگر اس بندے نے اللہ تعالیٰ ہی کے پاس والی چیزیں قبول کیں۔''

(۴) حضور ﷺ کا وصال کون سے سن ہجری میں ہوا؟

جواب: حضور ﷺ کا وصال ۱۲ ربیع الاوّل ۱۱ ھ کو دوپہر یا سہ پہر کے وقت ہوا۔

(۵) سوال رسول اللہ ﷺ نے وصال کے وقت مسواک طلب کرنے کے بعد کیا فرما؟

جواب: رسولؐ اللہ ﷺ نے وصال کے وقت مسواک طلب کرنے کے بعد اچھی طرح مسواک کی اور مسواک سے فارغ ہو کر یہ الفاظ مبارک فرمائے۔''ان انبیاء، صدیقین، شُہدا اور صالحین کے ہمراہ، جنہیں تو نے انعام سے نوازا، اے اللہ! مجھے بخش

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ میں پہنچا دے۔ اے اللہ! رفیق اعلیٰ میں پہنچا دے۔

یہ الفاظ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین بار دہرائے۔

سوال نمبر ۲: خالی جگہیں پُر کریں۔

(۱) صفر کے مہینے کے آخری دنوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ......بقیع الفرقد...... قبرستان چلے گئے۔

(۲) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کے دوران تین دن تک نماز کی امامت حضرت ......ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ...... نے کی۔

(۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ......وصال...... دوپہر یا سہ پہر کے وقت ہوا۔

(۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے محبت کے جذبات میں کہا کہ جو شخص یہ کہے گا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وصال فرما گئے ہیں تو میں اس کے ......ہاتھ پاؤں...... کاٹ دوں گا۔

(۵) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو .... کے حجرے میں دفن کیا گیا۔

جواب: (۱) بقیع الفرقد (۲) ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (۳) وصال (۴) ہاتھ پاؤں (۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

سوال نمبر ۳: درست جملوں کے سامنے ✓ اور غلط جملوں کے سامنے ✗ کا نشان لگائیں۔

۱۔ دین سارے جزیرۂ عرب میں غالب نہیں آیا۔ ☒

۲۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نماز کی امامت کے لیے کہیں۔ ☑

۳۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے کندھوں کے سہارے مسجد میں تشریف لائے۔ ☒

۴۔ ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ دوپہر یا سہ پہر کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا۔ ☑

سوال نمبر ۴: کالم (۱) کے الفاظ کو کالم (۲) کے مناسب الفاظ کے ساتھ ملا کر جملے مکمل

کریں۔

کالم (۱)	کالم (۲)
(۱) ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ پیر کے روز دوپہر یا سہ پہر	شہید ہی ہوجائیں تو کیا تم لوگ اُلٹے پھر جاؤ گے؟
(۲) بہت سارے جان نثار صحابہ رضی اللہ عنہم	بی بی عائشہ کے حجرے میں دفن کیا گیا
(۳) وصال کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی	آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کا یقین نہیں آرہا تھا۔
(۴) سو اگر آپ کا انتقال ہوجائے یا آپ	کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصال فرمایا۔
(۵) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وصال کے بعد	عمر مبارک تریسٹھ سال تھی۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com